سوال

(98) دائرہ اسلام میں داخل ہوتے وقت کونسے الفاظ کہنے چاہیئے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مرتد ہونے کے بعد پھر مسلمان ہوا لیکن جب وہ "آمَنْتُ بِاللهِ وَمَلاَئِکَتِهِ وَکُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِه" کہ رہا تھا تو "وَلْقَدْرِ خَيْرِه" کا تلفظ کیا "کیا اس کا اسلام صحیح ہے ؟
المولوی جیبب اللہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولا حول ولا قوة الا باللہ۔

اس کا یہ کہنا واجب تھا کہ :

«"آَشْهَدُ آَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ وَآَشْهَدُ آَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ»

اور اس پر "اٰمَنْتُ بِاللهِ "الخ ۔ کا تلفظ فرض نہیں تھا بلکہ اس پر فرض تھا کہ وہ اعتقاد رکھے اور ایمان لائے اللہ پر فرشتوں پر۔ ۔ ۔ الخ۔

اور اسے اپنی مرضی کی بولی میں اقرار کرنا فرض ہے ۔

کیونکہ ایمان عبارت ہے تصدیق، اور اقرار اور عمل سے ۔ اور جو شخص یہ کلمہ (اٰمنت باللہ الخ) کہے اور کا معنی نہ سمجھے تو مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اور یہ آمنت باللہ وملائکتہ وکتبہ الخ۔

یہ کلمات لکھے کسی ایک حدیث میں وارد نہیں ہوئے بلکہ یہ کسی عالم نے عوام کو عقائد آسانی سے سمجھانے کے لیے وضع کیے ہیں تو ان کلمات کا حفظ لوگوں پر لازم نہ کیا جائے بلکہ وہ کچھ سمجھانا فرض ہے جس سے انسان مومن بنتا ہے جیسے کہ مسلمان ہونے والے شخص کے لیے رسولؐ کیا کرتے تھے، اور اس سے قبیح بات یہ ہے کہ بعض بتدعین اٰمنت باللہ کا کلمہ نکاح کے لیے نکاح کے وقت لازم کرتے ہیں جبکہ وہ مسلمان ہوتا ہے ۔

مراجعہ کریں فتاوی مولانا مفتی شفیع (1/69) انہوں نے بھی یہی بات کہی ہے کہ ان کلمات کا حفظ کرنا لازم نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص204

محدث فتویٰ